50 سالہ واٹر ماسٹر پلان تیار کیا جائے

پینے کے پانی کی فراہمی میں تعطل برداشت نہیں کیا جائے گا: وزیرِ اعلیٰ ریونت ریڈی

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیرِ اعلیٰ اے ریونت ریڈی نے ہدایت دی ہے کہ کیور (CURE) کے تحت آنے والے شہری علاقوں کے لیے پینے کے پانی کی فراہمی کا ایک جامع ماسٹر پلان تیار کیا جائے، جو آئندہ 50 برسوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنایا جائے۔ جمعرات کی شب ایم سی آر ایچ آر ڈی میں حیدرآباد میٹرو واٹر سپلائی اینڈ سیوریج بورڈ (HMWSSB) کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ جی ایچ ایم سی، دیگر میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کونسلوں اور ضم شدہ بلدیات میں پینے کے پانی کی فراہمی کا نظام یکساں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایل نینو کے باعث ممکنہ خشک سالی کے پیشِ نظر پانی کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جائے اور حیدرآباد کے اطراف موجود تمام آبی وسائل کو آپس میں مربوط کیا جائے تاکہ اگر کسی ایک ذریعے سے پانی کی فراہمی متاثر ہو تو دوسرے ذریعے سے فوری طور پر متبادل سپلائی ممکن ہو سکے۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ جی ایچ ایم سی کے کئی علاقوں میں اب بھی تین تا چار دن بعد پانی فراہم کیا جا رہا ہے، جو ناقابلِ قبول ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ فوری اقدامات کے ذریعے ہر دوسرے دن پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ریونت ریڈی نے زیرِ تعمیر پینے کے پانی کے تمام منصوبے ڈیڑھ سال کے اندر مکمل کرنے اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (STPs) کی تعمیر مقررہ مدت میں ختم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں قانونی رکاوٹیں ہوں، انہیں فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ منصوبوں میں تاخیر نہ ہو۔ وزیرِ اعلیٰ نے پینے کے پانی اور ایس ٹی پیز سے متعلق منصوبوں کی پیش رفت پر ہر ماہ رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کاموں کی مسلسل نگرانی کے لیے ایک ڈیش بورڈ قائم کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل میں صنعتوں اور تعمیراتی شعبے میں گریے واٹر کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے ضروری قواعد وضع کر کے ان پر عمل درآمد کیا جائے۔ جائزہ اجلاس میں اسپیشل چیف سیکریٹری جیش رنجن، وزیرِ اعلیٰ کے سیکریٹری مانک راج، ایچ ایم ڈبلیو ایس ایس بی کے مینجنگ ڈائریکٹر اشوک ریڈی، جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر میانک متل اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک تھے۔

طلبہ کے حق میں راہول گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن کا مارچ

نئی دہلی۔ 23/ جولائی (ایجنسی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں انڈیا اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ نے طلبہ کے حق میں احتجاج کرتے ہوئے گاندھی اسمرتی پہنچ کر مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اپوزیشن نے طلبہ پر تشدد، تعلیمی نظام میں بے ضابطگیوں اور امتحانات سے متعلق تنازعات پر وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ بھی دہرایا۔ راہل گاندھی کی قیادت میں انڈیا اتحاد کے متعدد ارکان پارلیمنٹ جمعرات کے روز گاندھی اسمرتی جانے کے لیے روانہ ہوئے، تاہم راستے میں دہلی پولیس نے ان کی بس کو مختلف مقامات پر روک دیا۔ اپوزیشن رہنماں کا الزام ہے کہ پولیس نے بیریکیڈنگ اور سرکاری بسیں کھڑی کر کے انہیں آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی۔ کچھ دیر کی رکاوٹ کے بعد انہیں آگے جانے کی اجازت دی گئی اور وہ گاندھی اسمرتی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قومی ترانہ بھی گایا۔ گاندھی اسمرتی پہنچنے کے بعد راہل گاندھی نے کہا کہ اسی مقام پر مہاتما گاندھی کو قتل کیا گیا تھا اور آج مودی حکومت ہندوستان میں جمہوریت کا قتل کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت طلبہ پر ظلم کر رہی ہے، انہیں احتجاج کرنے پر مارا پیٹا جا رہا ہے اور اپوزیشن اس صورتحال کو قبول نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کو وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کو عہدے سے ہٹانا چاہیے اور ملک کے طلبہ سے معافی مانگنی چاہیے۔ اس سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ جب ملک کے طلبہ سڑکوں پر ہیں تو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ نے بھی ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد ان طلبہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے جو اپنے مستقبل اور انصاف کے مطالبے کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔

پدا پلی میں بڑا ریلوے حادثہ ٹل گیا، دھان سے بھری لاری پٹریوں پر پھنس گئی

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے ضلع پدا پلی میں ایک بڑا ریلوے حادثہ اس وقت ٹل گیا، جب دھان سے بھری ایک بھاری لاری پدا پلی کونارم ریلوے اوور برج (ROB) کے قریب ریلوے پٹریوں کے درمیان پھنس گئی، جس کے باعث کئی ٹرینوں کی آمد و رفت عارضی طور پر متاثر ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق یہ لاری کالوا شری رام پور منڈل کے منگا پیٹ علاقے سے دھان کی کھیپ لے کر آندھرا پردیش جا رہی تھی۔ راستے میں جب لاری پدا پلی کونارم ریلوے کراسنگ پر پہنچی تو پٹریوں کے درمیان موجود اونچ نیچ اور گاڑی پر زیادہ وزن ہونے کی وجہ سے وہ آگے نہ بڑھ سکی اور عین ریلوے ٹریک پر پھنس گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے حکام فوری طور پر متحرک

ہو گئے۔ کسی بھی ممکنہ حادثے سے بچنے کے لیے اس روٹ پر آنے والی متعدد ٹرینوں کو مختلف اسٹیشنوں پر عارضی طور پر روک دیا گیا، جس سے کچھ دیر کے لیے ریلوے ٹریفک متاثر رہا۔ ادھر مقامی افراد بھی بڑی تعداد میں موقع پر پہنچ گئے اور لاری کو دھکا دے کر پٹریوں سے ہٹانے کی کوشش کی، تاہم زیادہ وزن ہونے کے باعث تمام کوششیں ناکام ثابت ہوئیں۔ بعد ازاں ایک بڑی کرین طلب کی گئی، جس کی مدد سے کافی دیر کی مشقت کے بعد لاری کو محفوظ طریقے سے ریلوے ٹریک سے ہٹا دیا گیا۔ لاری ہٹائے جانے کے بعد ریلوے حکام نے ٹریک کا معائنہ کیا اور اطمینان کے بعد ٹرینوں کی آمد و رفت دوبارہ بحال کر دی۔ واقعے کے بعد مقامی افراد نے ریلوے حکام پر غفلت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ حال ہی میں اس مقام پر ریلوے پٹریوں کی مرمت مناسب طریقے سے نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے ٹریک پر اونچ نیچ پیدا ہو گئی اور بھاری گاڑی پٹریوں پر پھنس گئی۔ مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا کہ اس مقام پر فوری طور پر مستقل مرمتی کام کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے خطرناک واقعات سے بچا جا سکے۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، تاہم بروقت کارروائی نہ ہوتی تو ایک بڑا ریلوے حادثہ پیش آ سکتا تھا۔

VOICE
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

تلنگانہ میں آج تعلیمی ادارے بند رکھنے این ایس یو آئی سمیت کئی طلبہ تنظیموں کی اپیل

حیدرآباد۔ 23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) این ایس یو آئی (کی تلنگانہ شاخ نے بائیں بازو سے وابستہ کئی طلبہ تنظیموں کے ساتھ مل کر 24 جولائی کو ریاست بھر کے تعلیمی ادارے بند رکھنے) بند (کی اپیل کی ہے۔ یہ احتجاج طلبہ کے جمہوری حقوق پر مبینہ حملوں اور دہلی میں طلبہ کے خلاف پولیس کارروائی کے خلاف کیا جا رہا ہے۔ اس بند کی حمایت اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا، آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن، پی ڈی ایس یو، اے آئی ایف ڈی ایس، اے آئی ایس بی، اے آئی پی ایس یو سمیت کئی دیگر طلبہ تنظیموں نے بھی کی ہے۔ این ایس یو آئی تلنگانہ کے ریاستی صدر وینکٹ سوامی نے احتجاج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ بند ملک بھر میں مرکزی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ سے اظہارِ یکجہتی کے لیے منظم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی میں احتجاج کے دوران لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کو حراست میں لینا اور طلبہ پر مبینہ لاٹھی چارج کرنا جمہوری اقدار اور پرامن احتجاج کے آئینی حق پر حملہ ہے۔

ریاست گیر بندھ، عثمانیہ یونیورسٹی کے تمام امتحانات ملتوی، نئی تاریخ بعد میں جاری ہوگی

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) ریاست بھر میں طلبہ تنظیموں کی جانب سے 24 جولائی کو تعلیمی اداروں کے بند)بندھ (کے اعلان کے پیشِ نظر عثمانیہ یونیورسٹی نے 24 جولائی 2026 کو منعقد ہونے والے اپنے تمام امتحانات ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ کنٹرولر آف ایگزامینیشنز کی جانب سے 23 جولائی 2026 کو جاری کردہ باضابطہ نوٹیفکیشن کے مطابق، لیفٹ سے وابستہ طلبہ تنظیموں کی جانب سے ریاست بھر میں تعلیمی اداروں کے بند کی کال کے باعث یونیورسٹی کے مختلف فیکلٹیز کے تحت ہونے والے تمام امتحانات فی الحال مؤخر کر دیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ ملتوی کیے گئے امتحانات کی نئی تاریخ اور ٹائم ٹیبل مناسب وقت پر علیحدہ نوٹیفکیشن کے ذریعے جاری کیا جائے گا۔ عثمانیہ یونیورسٹی نے تمام الحاق شدہ اور جزوی کالجوں کے پرنسپلز، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، امتحانی مراکز کے چیف سپرنٹنڈنٹس اور تمام طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ نئی تاریخوں کے لیے یونیورسٹی کی سرکاری اطلاع کا انتظار کریں۔

تلنگانہ میں کووڈ کا خطرہ بڑھنے لگا؟ ماہرین نے دیا عوام کو دیا انتباہ

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ میں مسلسل بارشوں اور مرطوب موسم کے دوران آندھرا پردیش میں کووڈ 19- کے کیسز میں اضافہ تشویش کا باعث بن رہا ہے۔ ایسے حالات میں ماہر ڈاکٹروں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی قسم کی علامات کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں اور بروقت ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ ماہر امیونولوجسٹ ڈاکٹر ویا کرنم ناگیشور کے مطابق اگر کسی شخص کو دو دن یا اس سے زیادہ عرصے تک کھانسی، گلے میں درد، جسم میں درد، شدید تھکن یا بخار رہے تو فوری طور پر کسی مستند ڈاکٹر، پلمونولوجسٹ یا جنرل فزیشن سے معائنہ کرانا چاہیے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ عام نزلہ یا فلو اور کووڈ میں ایک واضح فرق ہوتا ہے۔ عام فلو میں اکثر تمام علامات ایک ساتھ ظاہر ہو جاتی ہیں، جبکہ کووڈ میں علامات آہستہ آہستہ سامنے آتی ہیں۔ پہلے تھکن محسوس ہوتی ہے، پھر کھانسی شروع ہوتی ہے، اس کے بعد گلے میں درد اور پھر بخار بڑھنے لگتا ہے۔ اسی لیے ابتدائی علامات کو بھی سنجیدگی سے لینا ضروری ہے۔ ماہرین نے یہ بھی بتایا کہ اس وقت شہری علاقوں کے بستی دواخانوں اور دیہی علاقوں کے سرکاری صحت مراکز میں کووڈ ٹیسٹ کی سہولت دستیاب نہیں ہے، جس کی وجہ سے عام فلو اور کووڈ میں فرق کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر علامات برقرار رہیں تو نجی لیبارٹری سے کووڈ ٹیسٹ کروانا بہتر ہوگا۔ گاندھی اسپتال کے سینئر ڈاکٹروں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی میں بیماری کی علامات ہوں تو وہ لازماً ماسک پہنیں، غیر ضروری طور پر ہجوم والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں اور دوسروں سے مناسب فاصلہ رکھیں، کیونکہ کووڈ اب بھی ہوا کے ذریعے ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ بعض مریض چند دنوں میں صحت یاب ہو جاتے ہیں، لیکن کووڈ بعض اوقات پھیپھڑوں اور جسم کے دیگر اہم اعضا کو مستقل نقصان بھی پہنچا سکتا ہے۔ ماہرین نے خاص طور پر حاملہ خواتین، بزرگ افراد اور دل یا گردوں کے مریضوں کو زیادہ محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے، کیونکہ ان افراد میں بیماری سنگین شکل اختیار کرنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ناظرین !اگر آپ یا آپ کے گھر کے کسی فرد میں مسلسل کھانسی، بخار، گلے میں درد یا شدید تھکن جیسی علامات ظاہر ہوں تو خود علاج کرنے کے بجائے فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ بروقت تشخیص اور احتیاط نہ صرف آپ کی بلکہ آپ کے اہل خانہ کی صحت کے تحفظ کے لیے بھی ضروری ہے۔

اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی میعاد میں توسیع

حیدرآباد 23 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) کے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی مدت کار میں باضابطہ طور پر توسیع کر دی گئی ہے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اس سلسلے میں ایک اعلامیہ جاری کیا ہے۔ اعلامیہ کے مطابق محکمہ اعلیٰ تعلیم، وزارتِ تعلیم، حکومت ہند کی جانب سے موصول ہوئے مکتوب مورخہ 22 جولائی 2026 کے بموجب صدر جمہوریہ ہند نے بحیثیت وزیٹر یونیورسٹی یہ توسیع کی ہے۔ ممتاز فارسی اسکالر پروفیسر سید عین الحسن کو ان کی تعلیمی خدمات اور یونیورسٹی میں جاری ترقیاتی کاموں کے تسلسل کو برقرار رکھنے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پروفیسر سید عین الحسن کو 23 جولائی 2021 کو اردو یونیورسٹی کا پانچواں وائس چانسلر مقرر کیا گیا تھا اور انہوں نے 28 جولائی 2021 کو اپنے عہدہ کا جائزہ حاصل کر لیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اپنی مدت کار میں یونیورسٹی کو ترقی دینے کے لیے مسلسل کوشاں رہے۔ انہیں کے دور میں یونیورسٹی کو نیک کی جانب سے "A+ گریڈ حاصل ہوا۔ اس کے علاوہ QS عالمی رینکنگ اور NIRF کی قومی رینکنگ میں مانو کو بہتر مقام ملا۔ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت لا اسکول کا قیام عمل میں آیا جہاں ایل ایل بی اور دیگر کورسز چلائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف اختراعی کورسز کا بھی آغاز کیا گیا۔ ان کی خاص دلچسپی سے وارانسی کیمپس کا قیام عمل میں آیا جہاں بی ایڈ کالج کے علاوہ فاصلاتی تعلیم کے خواہشمند طلبہ کے لیے ریجنل سنٹر بھی قائم کیا گیا۔ انہیں جنوری 2025 میں حکومت کی جانب سے پدم شری سے بھی نوازا گیا۔ ان کی میعاد میں توسیع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد، اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے انہیں مبارکباد دی۔ اس توسیع پر پروفیسر سید عین الحسن نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا اور اربابِ مجاز کا شکر ادا کیا۔ انہوں نے اپنی اگلی میعاد میں بھی یونیورسٹی کو مزید ترقی دینے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

مکہ مسجد میں نوجوان پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) حیدرآباد کی تاریخی مکہ مسجد میں ایک نوجوان پر حملہ کا واقعہ پیش آیا۔ حیدرآباد مقامی واقعات پولیس کے مطابق اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے 19 سالہ نوجوان کے چہرے اور بازو پر اس وقت زخم آئے جب چار مینار کے قریب واقع مکہ مسجد میں ایک شخص نے اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ اگرچہ یہ واقعہ 19 جولائی (اتوار) کو پیش آیا تھا لیکن اس کی اطلاع 23 جولائی (جمعرات) کو منظر عام پر آئی۔ پولیس نے ملزم کی شناخت 55 سالہ سراج کے طور پر کی ہے۔ چار مینار پولیس نے اسے 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں دے دیا۔

کے ٹی آر کا چیف منسٹر ریونت ریڈی کو قانونی نوٹس

48 گھنٹہ کے اندر معافی مانگنے کا مطالبہ

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) بی آر ایس کے کارگزار صدر تارک راما راو نے چیف منسٹر ریونت ریڈی کو قانونی نوٹس بھیجتے ہوئے گلوبارینا ٹیکنالوجیز سے متعلق اپنے الزامات پر 48 گھنٹوں کے اندر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ چیف منسٹر نے بغیر کسی ثبوت کے ان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

گلوبارینا کمپنی سے ان کا نہ کوئی مالی تعلق ہے اور نہ ہی اس میں ان کی کوئی ملکیت یا شراکت داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں کمپنی کا بے نامی مالک قرار دینا اور سی بی ایس ای کے کنٹریکٹ دلوانے کا الزام مکمل طور پر بے بنیاد ہے۔ کے ٹی آر کا کہنا تھا کہ ایک اعلیٰ آئینی عہدے پر فائز شخص کو بغیر ثبوت ایسے الزامات نہیں لگانے چاہئیں اور یہ سب ان کی ساکھ کو نقصان پہنچانے اور سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ مدت کے اندر چیف منسٹر معافی نہیں مانگتے تو ان کے خلاف دیوانی اور فوجداری کارروائی کے ساتھ ہتکِ عزت کا مقدمہ بھی دائر کیا جائے گا۔

نارائنا ہائی اسکول شاہ علی بنڈہ میں طالبات کو زبردستی ABVP کی ممبرشپ سلپس تقسیم

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) شاہ علی بنڈہ میں واقع نارائن ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں طالبات کے درمیان مبینہ طور پر اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (ABVP) کی رکنیت سازی کی سلپس تقسیم کیے جانے کا معاملہ سامنے آنے کے بعد چار مینار کے رکن اسمبلی میر ذو الفقار علی نے اسکول کا دورہ کیا۔ میر ذو

الفقار علی کے ہمراہ مختار احمد خان اور عرفان احمد خان بھی موجود تھے۔ وفد نے اسکول انتظامیہ سے ملاقات کر کے واقعے کی تفصیلات حاصل کیں اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ بعد ازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر ذو الفقار علی نے بتایا کہ اسکول کے پرنسپل اور انتظامیہ کے مطابق اے بی وی پی سے وابستہ چند افراد مبینہ طور پر بغیر اجازت اسکول میں داخل ہوئے اور طلبہ و طالبات کے درمیان رکنیت سازی کی سلپس تقسیم کیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول انتظامیہ کا مقصد ہے کہ اس سرگرمی کے بارے میں نہ تو انہیں پہلے سے کوئی اطلاع دی گئی تھی اور نہ ہی اسکول کی جانب سے کسی قسم کی اجازت دی گئی تھی۔ رکن اسمبلی نے مزید بتایا کہ معاملے کو پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے رکنیت سازی کی سلپس اپنی تحویل میں لے کر واقعے کی باضابطہ تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ تمام حقائق سامنے لائے جا سکیں۔ اسکول انتظامیہ نے بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ مستقبل میں اس نوعیت کے کسی بھی واقعے کی روک تھام کے لیے سیکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے جائیں گے اور طلبہ و طالبات کے لیے محفوظ اور پرامن تعلیمی ماحول کو یقینی بنایا جائے گا۔

پریڈیپ کنسٹرکشنز اراضی تنازعہ

حائیڈرا نے عدالت سے دو ہفتہ کی مہلت مانگ لی

حیدرآباد۔23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) پریڈیپ کنسٹرکشنز سے متعلق اراضی کے معاملے میں ہائیڈرا (HYDRA) نے عدالت سے اپنا کاونٹر داخل کرنے کے لیے مزید دو ہفتوں کی مہلت طلب کی ہے۔ ہائیڈرا کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ادارے کو اپنا جواب داخل کرنے کے لیے مزید وقت درکار ہے۔ عدالت میں پیش کیے گئے ریکارڈ کے مطابق، پریڈیپ کنسٹرکشنز کمپنی نے اپنا موقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ متعلقہ اراضی فل ٹینک لیول (FTL) کی حدود میں شامل نہیں ہے۔ کمپنی کی جانب سے عدالت کے ریکارڈ پر اس سلسلے میں دستاویزات بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، ہائیڈرا نے 15 جولائی سے متعلق عدالتی کارروائی کے تناظر میں اپنا جواب داخل کرنے کے لیے مزید وقت دینے کی درخواست کی ہے۔ ہائیڈرا کے وکیل نے عدالت سے دو ہفتوں کی مہلت طلب کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ اپنا کاونٹر داخل کرنا چاہتا ہے۔ یہ معاملہ اس لیے بھی اہمیت اختیار کر گیا ہے کیونکہ ہائیڈرا کی جانب سے اس معاملے پر عدالت میں اپنا موقف پیش کرنے کے لیے مزید وقت طلب کیا گیا ہے، جبکہ پریڈیپ کنسٹرکشنز نے اپنی اراضی کو FTL حدود سے باہر قرار دیا ہے۔ اب عدالت کی جانب سے ہائیڈرا کی مزید وقت دینے کی درخواست پر فیصلہ متوقع ہے۔ معاملے کی آئندہ سماعت میں دونوں فریقین کی جانب سے اراضی کی حیثیت اور FTL حدود سے متعلق اپنے اپنے دعووں اور دستاویزات پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ حیدرآباد میں جھیلوں کے تحفظ، FTL اراضی اور تعمیرات کے معاملات پر ہائیڈرا کی کارروائیوں کے تناظر میں یہ معاملہ خاصی اہمیت رکھتا ہے۔

تلنگانہ کے نوجوان کی خودکشی وزیرِ اعظم نریندر مودی کو ذمہ دار قرار دینے والا سوسائیڈ نوٹ برآمد

حیدرآباد۔ 23/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے راجنا سرسلہ ضلع میں ایک 25 سالہ نوجوان کی مبینہ خودکشی کا معاملہ

سامنے آیا ہے، جہاں پولیس کو موقع سے ایک مبینہ خودکشی نوٹ بھی ملا ہے، جس میں متوفی نے اپنی موت کے لیے وزیرِ اعظم نریندر مودی کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ پولیس نے نوٹ کو اپنی تحویل میں لے کر معاملے کی مختلف پہلوں سے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ یلا ریڈی پیٹ منڈل کے راچرلہ گولا پلی گاں میں پیش آیا، جہاں پٹلا وامشی (25) نے مبینہ طور پر اپنے کرائے کے مکان میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، موقع سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے اینیومریشن فارم پر لکھا گیا ایک مبینہ خودکشی نوٹ برآمد ہوا، جس میں متوفی نے اپنی موت کے لیے وزیرِ اعظم نریندر مودی کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ نوٹ کی صداقت اور اس میں درج دعوں کی تفتیش جاری ہے اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی کسی حتمی نتیجے پر پہنچا جا سکے گا۔ پولیس کے مطابق وامشی نے انٹرمیڈیٹ تک تعلیم حاصل کی تھی اور وہ پیشے سے پینٹر تھے۔ ان کے والد روزانہ اجرت پر حمالی کا کام کرتے ہیں۔ ابتدائی معلومات کے مطابق خاندان مالی مشکلات کا شکار تھا۔ تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ وامشی کو مبینہ طور پر شراب نوشی کی عادت تھی اور وہ اکثر اپنے دوستوں اور مقامی نوجوانوں کے ساتھ وقت گزارتے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، لاش کو تحویل میں لے کر سرسلہ کے سرکاری اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں پوسٹ مارٹم کے بعد قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور خودکشی کی اصل وجوہات، مبینہ نوٹ کی صداقت اور دیگر تمام پہلوں کی تفصیلی تحقیقات جاری ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے سے قبل کسی بھی نتیجے پر پہنچنا مناسب نہیں ہوگا۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیٹائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔